تبصرۂ کتب

قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروزپوری

نام کتاب :- جام طہور ۔　　صفحات :- ۳۶۴
نام مصنف :- مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی۔　　قیمت قسم اعلیٰ :- ۳۶/۵۰ روپے
ملنے کا پتہ :- رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد ۔

ہمارے دوست عبدالرحمٰن عاجز صاحب مالیر کوٹلوی صاحب قلم و قرطاس کہنہ مشق شاعر، صاحب طرز ادیب اور مشہور مصنف ہیں ۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں نظم و نثر میں لکھنے کا یکساں ملکہ عطا فرمایا ہے بلند پایہ ادبی ذوق کے ساتھ ساتھ دریائے تصوف و سلوک کے بھی شناور ہیں ان کی شاعری سطحی نہیں بلکہ مقصدی ہے ۔ موصوف عام شعراء کی طرح روایتی عشق بتاں سے نفور خیالی معشوقوں کے تصور سے دور کاکل و رخسار زلف و یار اور گل و بلبل ایسے پیش پا افتادہ موضوع سے انہیں ہرگز کوئی تعلق نہیں ان کی لسانی صلاحیتیں ان کی دماغی قوتیں ان کی ذہانت و فطانت اور ان کا توانا قلم اسلامی شاعری کے لیے وقف ہے ۔ مولانا عاجز صاحب ہمارے دینی ادب اور دینی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں ۔ تمام دینی ہفت روزہ جرائد میں ان کا کلام بلاغت نظام شائع ہوتا رہتا ہے ۔ مسلمان کی زندگی کو بامقصد بنانے کے لیے وقف کر رکھا ہے ۔ ان کا رہوارِ قلم مسلمان کی زندگی کو بامقصد بنانے کے میدان میں چوکڑیاں بھرتا ہے ۔ زبان سے سلاست بیان میں تسلسل قلم میں زور اظہار کے اسلوب میں شیرینی قاری کے ذہن پر تاثیر ان کی شعری اور ادبی خصوصیات ہیں ۔ چنانچہ ان کا معروف مجموعہ کلام بنام جام طہور ہمارے پیش نگاہ ہے ۔

جام طہور کیا ہے ؟ دینی افکار کا خزینہ اسلامی اخلاق کا گنجینہ اور علم و آگہی کا دفینہ ۔ موصوف نے اس شعری مجموعہ میں پانچ حمدیں پانچ نعتیں مدینہ منورہ پر چار نظمیں اور ایک نظم مکہ مکرمہ پر شامل کی ہیں اسلام کے ارکان خمسہ توحید و رسالت نماز روزہ حج زکوٰۃ کو بڑے دلنشین انداز میں بیان فرمایا ہے علاوہ ازیں ایک سو بتیس ۱۳۲ اصلاحی، انقلابی، قومی، اجتماعی، دینی اور تبلیغی نظمیں اس میں شامل کی ہیں سچی بات ہے کہ مولانا عاجز صاحب نے کوثر و تسنیم سے بھر کر قارئین کرام کو جام طہور پلائے ہیں موصوف کے قلم کی آفرینی کا یہ عالم ہے کہ کتاب شروع کر کے ختم کئے بغیر چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا

کتاب کی عظمت کے لیے یہی بس کرتا ہے کہ اس کا پیش لفظ مشہور مؤرخ معروف محقق عظیم صحافی اور ادیب جناب مولانا غلام رسول مہر رحمہ اللہ سابق مدیر انقلاب لاہور کے قلم سے اس کے شروع میں درج ہے۔ اس کی تقریظیں جناب احسان دانش رحمہ اللہ، جناب فیض احمد فیض رح، پروفیسر غلام احمد حریری، پروفیسر سعید احمد اور مصنف کے صاحبزادہ گرامی جناب عبدالرحمٰن نزیل مکہ مکرمہ نے لکھی ہیں، مصنف نے اپنے قلم معجز رقم سے حرف اوّل کے عنوان سے نہایت قیمتی باتیں رقم فرمائی ہیں اور جام طہور کی اشاعت اوّل کا تذکرہ اور مختلف نظموں کا شان تکلم بیان فرمایا ہے۔ اعلیٰ کتابت عمدہ طباعت بہترین کاغذ خوبصورت جلد بلند پایہ اور جاذب نظر کور (گرد وپیش) بایں ہمہ قیمت صرف چھتیس روپے ہم اپنے قارئین سے اس کے مطالعہ اور خرید کی پرزور سفارش کریں گے۔

نام :- موت کے سائے۔ صفحات :- ۵۶۴

نام مصنف :- مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی۔ قیمت :- ۱۵/ روپے صرف

ملنے کا پتہ :- رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد۔

انسان کی زندگی عارضی اور فانی ہے۔ انسان کا گھر جنت الفردوس ہے۔ دنیا ایک مسافر خانہ ہے۔ انسان ایک پردیسی کی حیثیت سے یہاں آیا ہے۔ پردیس میں اور مسافر خانہ میں کوئی باشعور انسان جی لگا کر نہیں بیٹھتا۔ قرآن و حدیث کی تعلیمات بھی دنیا کی بے ثباتی اور اخروی بقاو دوام کی تعلیم پیش کرتی ہیں لیکن ہمارا دور بدقسمتی سے نہ صرف مادیت زدہ ہے بلکہ ہم اس مادیت میں بہت آگے جا چکے ہیں۔ ہماری زندگی ایسی راہوں پر بھگٹٹ دوڑ رہی ہے جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں بلکہ جب ہم مسلمان کی موجودہ شب و روز کی مصروفیات دیکھتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان فکر آخرت سے بے نیاز موت سے قطعی غافل اور اپنے اخلاق و کردار کے عواقب و نتائج سے لاپرواہ ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا یہ پہلو کتنا تابناک ہے کہ انکی زندگی کا ایک ایک لمحہ فکر آخرت اُخروی کامیابی اور موت کی تباہیوں سے بچنے کے سلسلہ میں صرف ہوا۔ اور سچی بات یہ ہے کہ اگر ہم موت کو فراموش نہ کریں بلکہ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں تو یقین جانیے اللہ کی رحمت سے ہم تمام گناہوں اور برائیوں سے بچ سکتے ہیں ہمارا معاشرہ جنتی معاشرہ بن سکتا ہے۔ ہمارے ماحول میں سکون و قرار آسکتا ہے۔ یہ قتل و غارت یہ لوٹ گھسوٹ